طواف کے دوران قرآن پاک کی تلاوت کرنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor-12306 تاریخ:22-07-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ طواف کرتے ہوئے قران کریم کی تلاوت کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دوران طواف دیکھ کر یا بغیر دیکھے تلاوت قرآن کرنا، جائز تو ہے، البتہ افضل یہ ہے کہ اس دوران تلاوتِ قرآن کرنے کی بجائے ذکرواذکار میں مشغول رہیں۔ اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے طواف کے دوران تلاوت قرآن کرنا ثابت نہیں ہے اور متوارث طریقہ بھی یہی ہے کہ طواف کرتے ہوئے ذکر و دعا میں مشغول رہا جائے، فقہائے کرام نے اسی کو اَوْلیٰ قرار دیا ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے:"عندالطواف الذکر افضل من القراءۃ کذافی السراجیۃ"یعنی طواف کرتے ہوئے ذکر کرنا قراءت کرنے سے افضل ہے، سراجیہ میں یوں ہی ہے۔

(فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ227، مطبوعہ پشاور)

ردالمحتار میں ہے:"اقول الحاصل من ھذہ النقول التی ذکرناھا آنفا ان القراءۃ خلاف الاولی ، وان الذکر افضل منھا ماثوراً اَوْ لَا کماھو مقتضی الاطلاق"یعنی میں کہتا ہوں ہم نے جو نقول ابھی پیش کیں، ان کا حاصل یہ ہے کہ طواف میں قراءت کرنا خلافِ اَوْلیٰ ہے اور ذکر کرنا قراءت کرنے سے افضل ہے، چاہے ذکر ماثور ہو یا غیر ماثور، جیسا کہ اطلاق کا تقاضا ہے۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، جلد3، صفحہ583، مطبوعہ کوئٹہ)

فتح القدیر میں ہے:”لم یثبت عنه فی الطواف قراءة بل الذکر وھو المتوارث عن السلف والمجمع علیه فکان اولی“**یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے طواف کرتے ہوئے قراءت کرنا ثابت نہیں، بلکہ ذکر کرنا(ثابت ہے)اور یہی اَسلاف کا طریقہ رہا ہے، اور اسی پر اِجماع ہے، لہٰذا ذکر ہی اَولیٰ ہے۔**

(فتح القدیر، جلد2، صفحہ390، مطبوعہ کوئٹہ)

مناسک ملا علی قاری میں ہے:”(یکون فی طوافه۔۔۔ذاکرا)۔۔۔ھو افضل من قراءة القرآن من حیث عمله صلی اللہ علیه وسلم فی الاطوفة الواقعة فی حجه وعمرته“**یعنی طواف میں ذکر کرتا رہے، طواف کے دوران ذکر کرنا قرآن کی تلاوت سے اس اعتبار سے افضل ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج وعمرے کے طوافوں میں یہی عمل کیا۔**

(ملتقطا مناسک ملا علی قاری، صفحہ190، مطبوعہ مکة المکرمه)

واللہ اعلم عزوجل **ورسوله اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــه

المتخصص فی الفقه الاسلامی

فرحان احمد عطاری مدنی

22ذوالحجة الحرام1443ھ/22جولائی2022ء

الجواب صحیح

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے